

دفاع پاکستان کونسل کا اہم سربراہی اجلاس

منعقدہ ۵/ جون ۲۰۱۲ء جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

ملک کی اکثر دینی جماعتوں، تنظیموں کا ایک اہم سربراہی اجلاس یہاں دارالعلوم حقانیہ میں ۵/ جون ۲۰۱۲ء بروز منگل حضرت مولانا سید الحق صاحب مدظلہ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر کے تمام چیدہ چیدہ سیاسی زعماء اور قائدین ملک و ملت نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ یہ قائدین جہاں پاکستان کے دیگر محکومات اور امریکی مزاحمت اور نیٹو سپلائی کی بندش کے خلاف جو تاریخی جدوجہد کر رہے ہیں اس کے آئندہ لائحہ عمل کیلئے اکٹھے ہوئے تھے وہیں پاکستان اور عالم اسلام کی عظیم اسلامی یونیورسٹی دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ مکمل یکجہتی اور وابستگی کے اظہار کیلئے بھی دارالعلوم حقانیہ میں جمع ہوئے کیونکہ کافی عرصے سے دارالعلوم حقانیہ بین الاقوامی طاقتوں اور پاکستان کے کئی سیکولر حلقوں کی آنکھ میں کانٹے کی طرح چبھ رہا ہے۔ اسی لئے دارالعلوم حقانیہ میں پورے کئی الموس ناک حادثے اور سانحے ان دنوں پیش آرہے ہیں۔ تو ان تمام قائدین نے اس بار اجلاس کیلئے از خود دارالعلوم حقانیہ کا انتخاب فرمایا تھا۔ ذیل میں اس اہم اجلاس کے چیدہ چیدہ فیصلے اور کچھ کاروائی مخفی کے ساتھ نذر قارئین کی جارہی ہے۔۔۔۔۔ (مدیر)

دفاع پاکستان کونسل کا غیر معمولی سربراہی اجلاس کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سید الحق صاحب مدظلہ کی زیر صدارت دارالعلوم حقانیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں سب سے پہلے قبائلی علاقہ وزیرستان میں امریکی ڈرون حملوں کے تسلسل اور اس میں اضافہ پر شدید غم و غصہ کا اظہار کیا ہے اور حکومت کو خبردار کیا ہے کہ یہ سلسلہ فوری بند نہ کرایا گیا تو دفاع پاکستان کونسل بھرپور تحریک چلائے گی۔ اجلاس میں کونسل کی اہم جماعتوں، جماعت اسلامی کے امیر جناب سید منور حسن، جناب لیاقت بلوچ، جناب شبیر احمد خان، جماعت المدعوہ کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید، جناب امیر حمزہ اہل سنت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی، جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مولانا عصمت اللہ ایم این اے، اشاعت التوحید کے مولانا محمد طیب طاہری، مسلم کانفرنس آزاد کشمیر کے سربراہ جناب سردار شتیق احمد، انصار الامتہ کے مولانا فضل الرحمن غلیل، ڈاکٹر بدر نیازی تحریک پاکستان کے زاہد بختادری، پاکستان علماء کونسل کے طاہر محمود اشرفی، عسنان پاکستان کے عبداللہ گل، پاکستان امن پارٹی کے جناب گلزار اعوان، جماعت اہل حدیث کے مولانا ثناء اللہ، جمعیت علماء اسلام (س) کے حضرت مولانا سید الحق، مولانا حامد الحق، مولانا سید یوسف شاہ، جناب اور جناب اکرام اللہ شاہد و دیگر نے شرکت

کی۔ اجلاس میں نیٹو سپلائی کی بحالی کی صورت میں لائحہ عمل کے علاوہ کونسل کو فعال اور منظم بنانے کے لئے کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ ڈرون حملوں کے سلسلہ میں پہلا مظاہرہ 15 جون بروز جمعہ پشاور میں کیا گیا جبکہ دوسرا مظاہرہ دفاع پاکستان کنونشن کی شکل میں 17 جون کو اسلام آباد کی لال مسجد میں کیا گیا۔ اس کے علاوہ چاروں صوبوں میں دفاع پاکستان کے کنونشن منعقد ہوں گے۔ جس کی تفصیلات اور شیڈول کا اعلان کونسل کی اسٹینڈنگ کمیٹی آئندہ کرے گی۔ ان کنونشنوں میں علماء دانشور و کلاء، تجار، سیاستدان اور دیگر طبقوں کے اہم افراد کو دعوت دی جائے گی تاکہ کونسل کے مقاصد اور اغراض سے انہیں آگاہ کیا جاسکے۔ کشمیر کی صورتحال پر کونسل نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ 14 جولائی کو مظفر آباد میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوگی جس میں کشمیر کے تمام دینی و سیاسی جماعتوں کو دعوت دی جائے گی دوسرے دن 15 جولائی کو مظفر آباد کے یونیورسٹی گراؤنڈ میں دفاع پاکستان کونسل کا جلسہ عام ہوگا۔ اجلاس میں بھارت کے ساتھ بڑھتے ہوئے یکطرفہ تعلقات اور بھارت میں معاشی خودکشی، کشمیر اور پانی کے مسائل سے دستبرداری کی شدید مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ دواہمہ کے راستے بھارت کے نام پر کنٹینروں کے ذریعہ نیٹو امریکہ کی رسد سپلائی کا متبادل راستہ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا سمیع الحق نے نام نہاد اپوزیشن لیڈروں کے اٹھ یا زندہ ہاد کے نعروں کو ملک سے غداری قرار دیا۔ اجلاس دارالعلوم حقانیہ کے استاد حدیث مولانا نعیم خان کی شہادت اور مولانا یوسف شاہ کی گاڑی کو دھماکے سے اڑانے پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ ملک کی پوری دینی سیاسی قیادت اور جہادی قوتیں دارالعلوم کے ساتھ کھڑی ہیں اور دارالعلوم کے خلاف ہر قسم کی سازشوں کا مل کر مقابلہ کیا جائے گا۔ اجلاس نے امریکی جاسوس ڈاکٹر کھلیل آفریدی کو قومی غداری کے الزام میں سزا کی موت دینے کا مطالبہ کیا۔ اور یہ اعلان کیا گیا کہ امریکی مطالبے پر کھلیل آفریدی کی امریکہ کو حوالگی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس نے حالیہ عوام دشمن بجٹ کو یکسر مسترد کر دیا اور اسے عوامی مشکلات میں اضافہ اور عوام سے غداری قرار دیا گیا۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی بھرپور مذمت کی گئی، ٹارگٹ کلنگ کے نام پر بلوچستان اور کراچی میں بے گناہ انسانوں کا قتل ناقابل برداشت جرم ہونے کی بناء پر صوبائی حکومت کی ناکامی قرار دے کر ان کے فوری استعفیٰ ہونے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور کہا گیا کہ سپریم کورٹ کے نامزد کردہ کراچی کے تینوں اتحادی پارٹیاں مجرم ہیں اور انہیں استعفیٰ ہونا چاہیے۔ اجلاس میں موجودہ حکومت کی سپریم کورٹ اور دیگر عدالتوں سے مسلسل توہین آمیز رویہ کی مذمت کی گئی اور اس ضمن میں عدلیہ سے مکمل تعاون کا اعلان کیا گیا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کونسل کا اصل ہدف دشمن سے ملک کو آزاد کرانا ہے۔ نیٹو رسد سپلائی، ڈرون حملے اور دیگر امور اس غلامی کا نتیجہ ہیں اور جب تک غیر ملکی تسلط سے پاکستان مکمل آزاد نہ ہو کونسل ملک کے محبت وطن عوام کے تعاون سے جدوجہد جاری رکھے گی۔